93148 ـ ایك چینی باشندہ كا افطاری كے وقت كے متعلق سوال

سوال

میں چائنہ میں زیر تعلیم ہوں، اور جس شہر میں رہتا ہوں وہ مغربی جانب سے پہاڑوں میں چھپا ہوا ہے، اور یہاں كے مسلمان باشندے انٹرنیٹ ویب سائٹ سے لیے گئے اوقات كے مطابق افطاری كرتے ہیں، لیكن میں سورج كی ٹكیا كا خیال ركھتا ہوں، اور جب سورج پہاڑوں كے پیچھے چپ جاتا ہے تو میں افطار كر كے نماز مغرب ادا كر لیتا ہوں تا كہ افطاری جلد كرنے كی سنت پر عمل ہو سكے، اور یہودیوں كی مخالفت ہو، تو كیا میرا یہ عمل صحیح ہے ؟
یا كہ میرے لیے یہ ضروری ہے كہ میں كسی بلند جگہ جو پہاڑوں كے مساوی ہو چڑھ كر سورج غائب ہونا دیكھنا ضروری ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اوقات نماز وغیرہ كے ان كلینڈروں پر اعتماد كرنا اس وقت تك جائز ہے جب تك ان كا غلط ہونا ثابت نہ ہو جائے، اور نماز فجر كے متعلق تو ان میں سے اكثر غلط ہی ہوتے ہیں، ـ اگرچہ ہم سب كو غلط نہ كہیں ـ اور بعض اوقات نماز كیلنڈروں میں عشاء كی نماز كا وقت بھی صحیح نہیں ہوتا لیكن نماز مغرب كے متعلق تو اس میں غلطی قلیل ہی ہوتی ہے؛ كیونكہ عام لوگوں كے لیے بھی اس كا وقت صحیح معلوم كرنا آسان ہوتا ہے، اور اس كے لیے سورج غروب ہونے كا خیال ركھ كر اس كیلنڈر كی غلطی كو صحیح كیا جا سكتا ہے.

بہر حال غروب شمس كی علامت جس سے روزہ دار كا روزہ افطار ہو جاتا ہے، اور اس سے نماز مغرب كا وقت شروع ہوتا ہے یہ ہے كہ:

حقیقتا افق میں سورج كی ٹكیا غائب ہو جائے، نہ كہ وہ كسی پہاڑ یا عمارت كے پیچھے چھپے.

صحابہ كرام نے غروب كا وقت بیان كرتے ہوئے سورج كو چھپ جانے سے تعبیر كیا ہے، اور اس كے متعلق ان كے الفاظ مختلف وارد ہیں:

بعض نے ـ غابت الشمس " یعنی سورج غائب ہو گیا، كے لفظ بولے ہیں.

اور كوئی صحابی " توارت بالحجاب " یعنی پردہ كے پیچھے چھپ گیا كے لفظ بولے ہیں.

اور تیسرا صحابی " وجبت الشمس " کے لفظ بولتا ہے، اور یہ سب الفاظ ایك ہی معنی یعنی سورج کی پوری ٹکیا غائب ہونے پر دلالت کرتے ہیں.

آپ کے لیے ضروری نہیں کہ آپ کسی بلند جگہ یا پہاڑ پر چڑھ کر سورج کی ٹکیا غائب ہوتے دیکھیں، بلکہ اس سے مراد یہ ہے کہ جس جگہ آپ ہیں، وہاں سے سورج کی ٹکیا افق میں غائب ہو جائے.

لیکن سورج کا صرف پہاڑ کے پیچھے چھپ جانا سورج غائب ہونا شمار نہیں ہو گا، اور اس چیز کو مد نظر رکھتے ہوئے کہ جس جگہ آپ ہیں وہاں پہاڑوں کی وجہ سے آپ غروب شمس کا وقت معلوم نہیں کر سکتے، تو غروب شمس کو دوسری علامت کے ذریعہ سے معلوم کیا جا سکتا ہے جو کہ مشرق کی جانب سے اندھیرا آنا ہے اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے درج ذیل حدیث میں بیان کیا ہے.

عمر بن خطاب رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" جب اس (مشرق کی) طرف سے رات آ جائے، اور اس (مغرب کی) طرف سے دن چلا جائے اور سورج غروب ہو جائے تو روزہ دار کا روزہ افطار ہو گیا "

صحیح بخاری حدیث نمبر (1954) صحیح مسلم حدیث نمبر (1100).

امام نووی رحمہ اللہ کہتے ہیں:

" قولہ صلی اللہ علیہ وسلم: " اقبل اللیل , ادبر النہار ، اور غربت الشمس " علماء رحمہم اللہ کہتے ہیں: یہ تینوں ایك دوسرے کے معانی کو شامل ہیں، اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ان سب الفاظ کو جمع اس لیے کیا ہے کہ ہو سکتا ہے کوئی کسی وادی وغیرہ میں ہو اور اسے سورج غروب ہوتا ہوا نظر نہ آئے، تو وہ روشنی ختم ہونے اور اندھیرا ہونے پر اعتماد کرے، واللہ تعالی اعلم "

اور اگر یہ بھی ممکن نہ ہو تو موجودہ کلینڈروں اور جنتری وغیرہ میں اوقات نماز پر اعتماد کرنے میں کوئی حرج نہیں، کیونکہ کم از کم یہ تو فائدہ دیتی ہے کہ نماز کا وقت شروع ہو چکا ہے، لیکن اگر یہ غلط ثابت ہو جائے تو پھر جنتری وغیرہ پر اعتماد نہیں کیا جائیگا.

واللہ اعلم .